سوال

معتکف کا نماز فجر یا نماز عصر کے بعد سنت یا نفل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا معتکف نماز فجر کے بعد تا طلوع آفتاب اور اسی طرح عصر تا مغرب سنتیں یا نفل ادا کرسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان وقتوں میں نماز منع ہے۔ معتکف اور غیر معتکف اس میں برابر ہیں لیکن سببی نماز میں اختلاف ہے کہ جائز ہے یا نہیں۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے اپنے فتاویٰ میں اس پر زور دیا ہے کہ سببی نماز جائز ہے جیسے تحیة المسجد، تحیة الوضوء وغیرہ اور ممانعت صرف غیر سببی سے ہے یعنی جس کا کوئی سبب نہ ہو جیسے عام نفل، نماز استخارہ اور نماز حاجت بھی سببی میں داخل ہے کیونکہ سببی سے مراد جو فی الفور ہوتی ہے البتہ فجر کی سنتوں کے متعلق ابوداؤد وغیرہ میں خاص حدیث آئی ہے کہ فجر کے بعد طلوع آفتاب سے قبل درست ہیں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج2ص74